5362 ـ اگر مسجد میں آئے اور صف میں جگہ نہ ہو تو کیا کرے ؟

سوال

اگر كوئى شخص نماز كے ليے آئے اور اسے صف ميں جگہ نہ ملے تو كيا كرے، كيا وہ ايك ضعيف حديث كے مطابق اكيلا ہى صف ميں كھڑا ہو جائے جس ميں ذكر ہے كہ اگلى صف سے ايك شخص كھينچ كر اس كے ساتھ نماز ادا كرے ؟
اور اگر اگلى مكمل صف ميں كھڑا شخص پچھلى صف ميں اكيلے شخص كے جگہ بنائے تو اس كا حكم كيا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مستقل فتوى كميٹى كے سامنے درج ذيل سوال ركھا گيا:

ايك شخص آيا تو صفيں مكمل تھيں، صف ميں كے آخر ميں ايك بچہ تھا، كيا وہ اس بچے كو كھينچ كر اس كے ساتھ نماز ادا كرے يا نہ ؟

اور اگر كوئى شخص آئے تو نمازى ركوع كى حالت ميں ہوں تو كيا وہ نمازى كو ركوع كى حالت ميں ہى پيچھے كھينچ سكتا ہے يا نہيں ؟

اگر اگلى صفيں پورى ہو چكيں ہوں اور اس كے ساتھ بچے نماز ادا كر رہے ہوں، جن ميں سے بعض بچے سن امتياز كو پہنچ چكے ہوں، اور بعض نہيں تو كيا ان كے ساتھ نماز ادا كرنا جائز ہے ؟

كميٹى كے علماء كرام كا جواب تھا:

اگر نماز اگلى صف مكمل پائے تو كسى كے آنے تك انتظار كرے تا كہ اسكے ساتھ مل كر كھڑا ہو، اور اگلى صف ميں سے كسى كو بھى مت كھينچے اور اگر صف ميں داخل ہو سكے توٹھيك يا پھر امام كے دائيں جانب كھڑا ہو كر نماز ادا كر لے.

اور اگر بچے سن تميز تك پہنچ چكے ہوں تو ان كے ساتھ كھڑے ہو كر نماز ادا كرنا صحيح ہے.

اس كى دليل صحيحين كى درج ذيل حديث ہے:

انس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

" میں اور ایك یتیم بچے نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے صف بنائی اور ہمارے پیچھے بڑھیا نے صف بنائی "

یہ اس وقت کا واقعہ ہے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کے وقت ان کے گھر تشریف لائے.

اور اگر بچے سن تمیز تك نہ پہنچے ہوں تو اس کا حکم صف کے پیچھے اکیلے شخص کا نماز والا ہے، اور صف کے پیچھے منفرد شخص کی نماز صحیح نہیں؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" صف کے پیچھے اکیلے شخص کی نماز نہیں "

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (8 / 6 - 7).

اور اگر اسے نماز نکل جانے کا خدشہ ہو اور صف میں جگہ نہ ملے اور نہ ہی کوئی شخص آئے تو وہ ان کے پیچھے اکیلا ہی نماز ادا کر لے، اور اس کی نماز صحیح ہو گی، کیونکہ فرمان باری تعالی ہے:

حسب استطاعت اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرو

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ تعالی کا فتوی یہی ہے.

واللہ اعلم .